بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْد
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

# جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۲۵ء کی مناسبت سے کارکنان اور مہمانوں کو زرّیں نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 25 جولائی 2025ء بمقام حدیقۃ المہدی، یو۔کے۔

أَشْھَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج شام سے ان شاء اللہ جلسہ سالانہ برطانیہ کی کارروائی باقاعدہ شروع ہو گی۔ یہ جلسہ، جیساکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے، بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اِس میں جماعت کی علمی، اخلاقی اور روحانی حالت کی بہتری کے لیے پروگرام ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب شامل ہونے والوں کو اِس سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اِس وقت مَیں جلسہ میں ڈیوٹی دینے والوں اور شامل ہونے والوں سے کچھ باتیں کروں گا۔

اسلام میں مہمانوں کی عزت و تکریم کی بہت تاکید ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی اِس کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مہمان کو جائز حق دو۔ اور یہ جائز حق حالات کے مطابق کچھ دنوں کی مہمان نوازی ہے۔ آپؐ کی اِسی نصیحت کا اثر تھا کہ صحابہؓ قربانی کر کے اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر، اپنا حق چھوڑ کر مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔ پس آجکل اِن دنوں میں حضرت مسیح موعودؑ کے جو مہمان جلسہ سننے آرہے ہیں، اُن کی ہر طرح سے خدمت اور مہمان نوازی کرنا ہر کارکن، ہر ڈیوٹی دینے والے اور ہر اُس افسر کا فرض ہے، جو کسی بھی محکمے میں، شعبے میں کام کر رہا ہے۔ اِن دنوں میں خاص طور پر محنت، صبر اور دعا سے کام لیں۔ مہمانوں کی طرف سے اگر کبھی کوئی سخت بات بھی سنیں تو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے، صرفِ نظر کریں۔ یہاں مختلف شعبہ جات ہیں۔ مَیں نے پچھلے خطبے میں بھی مختصراً بیان کیا تھا کہ ہر شعبے کا افسر اور اُس کے معاونین اپنے فرائض خوش اسلوبی اور خوش خُلقی سے ادا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھی اِس بارے میں بے شمار واقعات ہیں۔ آپؑ خاص طور پر یہ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ مہمانوں سے حُسنِ سلوک کس طرح کرنا ہے۔ آپؑ کے ارشادات اور واقعات،

آپؑ کی سیرت کی کُتب میں، مختلف پیرایوں میں، مختلف جگہوں پر بیان ہوئے ہیں۔ آسام سے آئے ہوئے مہمانوں کی مہمان نوازی کا بھی ایک مشہور واقعہ ہے کہ آپؑ نے کس طرح اُن کی خاطر داری کی۔ یہ واقعہ ہم سنتے ہیں اور اِس سے ہم محظوظ ہوتے ہیں کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن کا خیال رکھا۔ لیکن یہ تمام کارکنوں، تمام ڈیوٹی دینے والوں اور اُن تمام لوگوں کے لیے ایک سبق ہے، جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے کے لیے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔

اِسی طرح مہمان نوازی کی ایک اور مثال حضرت مفتی محمد صادقؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مَیں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا، آپؑ خود اپنے ہاتھ میں میرے لیے کھانا لے کر آئے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ آپ کھانا کھائیں، مَیں ابھی پانی لے کر آتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ اُس وقت بے اختیار رقّت سے میرے آنسو نکل گئے کہ جب حضرت مسیح موعودؑ ہمارے مقتدا اور پیشوا ہو کر ہمارے لیے یہ خدمت بجالاتے ہیں تو ہمیں آپس میں ایک دوسرے کی کس قدر خدمت کرنی چاہیے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ایک اُسوہ تھا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت میں ہمیں مہمان نوازی کے ایسے بہت سارے واقعات ملتے ہیں۔

آپؑ نے لوگوں کو ایک دفعہ فرمایا کہ میرا ہمیشہ یہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو، بلکہ اِس کیلئے ہمیشہ تاکید کرتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے، مہمانوں کو آرام دیا جائے۔ مہمان کا دل مثلِ آئینہ کے نازک ہوتا ہے جو ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے، تم اُس کی حفاظت کا سامان کرو۔ پس یہ ہے وہ اُسوہ اور نصیحت جو حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے آقا و مطاع کی پیروی میں مہمانوں کی مہمان نوازی کیلئے ہمیں فرمائی ہے۔ ایک دفعہ آپؑ نے لنگر خانے کے انچارج سے فرمایا کہ دیکھو! بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں، اُن میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں، اِس لیے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر اُن کی تواضع کرو۔ پس ہر کارکن کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ جس جگہ اور جس شعبے میں بھی اُس کی ڈیوٹی ہے، وہاں وہ مہمانوں کی مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔

مختلف شعبہ جات ہیں، ٹکٹ بنانے سے لے کر جلسہ گاہ تک آنے تک کے شعبے ہیں، اِن کارکنوں سے مہمانوں کو واسطہ پڑتا ہے، وہاں ہر کارکن کو اپنی خوش اخلاقی اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کھانا پکانے اور کھانا کھلانے کے شعبے ہیں، اِن شعبوں کو بھی مہمان نوازی کا حق ادا کرنا چاہیے، کیونکہ یہ مہمان نوازی کا بڑا اہم حصّہ ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ کوشش ہو کہ مہمانوں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلایا جائے اور عزت سے کھلایا جائے۔ لنگر خانے میں کام کرنے والوں کو عمدہ قسم کا کھانا پکانے کی کوشش کرنی چاہیے اور اِس بات کو یقینی بھی بنانا چاہیے کہ ضرورت کے مطابق کھانا میسر ہو اور کم نہ پڑ جائے۔ صفائی ستھرائی کے شعبے میں بھرپور توجہ دینی

چاہیے، صفائی بھی ایمان کا حصّہ ہے۔ بعض لوگوں کو صحیح ادراک نہیں ہوتا اور وہ پوری طرح جلسہ نہیں سنتے، ڈسپلن والوں کو چاہیے عورتوں میں بھی اور مردوں میں بھی کہ اِن کو پیار اور نرمی سے سمجھائیں۔ بہرحال ہر جگہ اِس بات کا خیال رکھنا ہے کہ کارکن اِن دنوں میں خوش اخلاقی کا ایک خاص نمونہ دکھائیں اور حضرت مسیح موعودؑ نے جو حُسنِ ظنّ فرمایا ہے، اِس پر پورا اُترنے کی کوشش کریں۔

اِسی طرح مَیں بعض باتیں مہمانوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں۔ گو چند ایک غیر اَز جماعت مہمان بھی یہاں آتے ہیں لیکن اِن چند ایک کے علاوہ تمام مہمان جن کی اکثریت احمدی احباب کی ہے، آپ لوگ یہاں جلسہ سننے کے لیے آئے ہیں، اِس لیے اِس بات کو اہمیت نہ دیں کہ انتظام صحیح ہوا ہے، مہمان نوازی صحیح ہوئی ہے، یا کسی کارکن نے کیسا رویّہ اختیار کیا ہے، اصل مقصد تو روحانی مائدے کو حاصل کرنا ہے اور آپ لوگوں کو اِسی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ گو میزبانی کرنے والوں کو، مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور وہ کرتے ہیں، لیکن اِسی طرح شامل ہونے والوں کا بھی یہ کام ہے کہ اگر کارکنان میں کوئی کمزوریاں یا کوتاہیاں یا کمیاں رہ گئی ہوں تو اُن سے صرفِ نظر کریں۔ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ اُس مقصد کو پانے والے ہوں گے، جس کے لیے آپ لوگ یہاں آئے ہیں اور اِس سے آپس کے تعلقات میں مزید نکھار بھی پیدا ہوگا۔ سب مہمانوں کو خیال رکھنا چاہیے کہ اُن کے یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اور وہ مقصد اعلیٰ اخلاق اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے ہی پورا ہو سکتا ہے۔

کھانے کی مارکی میں ہر مہمان کا فرض ہے کہ رزق کی ہمیشہ قدر کرنی ہے۔ مہمانوں کو چاہیے کہ جلسہ سالانہ کے اِن دنوں میں کھانے کو برکت سمجھ کے کھائیں اور ہمیشہ اِس بات کا خیال رکھیں کہ ہم نے رزق کو ضائع ہونے سے بچانا ہے اور اِس طرح کام سمیٹنے والوں کے لیے بھی آسانی پیدا کرنی ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسے کے مقصد کو آپ نے پورا کرنا ہے اور اُن برکات کو سمیٹنے اور اُن سے اپنی جھولیاں بھرنے کی کوشش کرنی ہے، جو برکات اِس جلسے کی ہیں اور جن کے لیے حضرت مسیح موعودؑ نے اِس جلسے کا اجرا فرمایا تھا۔ جیسا کہ آپؑ نے فرمایا ہے کہ جو کام ہو، اللہ تعالیٰ کے لیے ہو اور جو بات ہو خدا کے واسطے ہو، ہر ایک کو اِس اصول کو اپنے سامنے رکھنا چاہیے۔ اِس بارے میں بھی یاد رکھیں کہ ہمیں اپنے دن ذکرِ الٰہی میں گزارنے چاہئیں، جلسہ سنتے ہوئے بھی اپنی زبانوں کو ذکرِ الٰہی سے تَر رکھیں، بعد میں چلتے پھرتے، ملتے جلتے بھی جو لوگوں سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں، اُس وقت بھی خالصتاً دینی باتیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی باتیں ہوں اور جب یہ ہوگا تو پھر ایک ایسا ماحول پیدا ہو جائے گا، جو یقیناً وہ ماحول ہے، جس کی خاطر یہ جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے توجہ دلائی کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اِس بارے میں بڑی فکر کا اظہار فرمایا ہے کہ اگر تم

جلسے کی کارروائی توجہ سے نہیں سنتے تو تمہارے یہاں جلسے پر آنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اِس بات کو خاص طور پر ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارا مقصد اپنی اصلاح کرنا ہے۔ اپنے دینی علم کو بڑھانا ہے۔ اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنا ہے۔ اور اِس کے لیے ہم نے بھرپور کوشش کرنی ہے۔ اخلاقی طور پر بھی اپنی حالت کو بہتر کرنا ہے۔ اپنے دوستوں اور بھائیوں کے لیے قربانی کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ اور دل کی رنجشوں کو دُور کرنا ہے اور یہ بھی ایک بہت بڑا مقصد ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ جو ماحول پیدا ہوا ہے اور اِس میں اتنے ہزار لوگ جمع ہیں، یہ بھی ایک ایسا ماحول ہے کہ اگر اِس میں ایک دوسرے سے بھلائی اور بھائی چارے کا سلوک کریں گے، تو وہ حالات اور ماحول پیدا ہو گا، جس میں محبّت، پیار، اخوّت اور بھائی چارہ ہو گا، جو اسلامی تعلیم کا خاصّہ ہے، اور اِسی پر عمل کر کے ہی انسان اللہ تعالیٰ کے نزدیک سرخرو اور اُس کے فضلوں کو حاصل کرنے والا ہو سکتا ہے۔ پس اِس طرف کارکن بھی اور مہمان بھی دونوں توجہ دیں کہ ہمارے اخلاق ہمیشہ اعلیٰ ہوں اور ہر شرّ سے بچنے کے لیے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہیے۔

حضور انور نے جلسے کے بارے میں ہمسایوں کا خیال رکھنے، سڑکوں کے قوانین کی پابندی، صفائی، بچوں والی عورتوں سے متعلق اِسی طرح پارکنگ اور گیٹس سمیت بعض دیگر متفرق امور سے متعلق نصائح بھی فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ سب لوگ اِس جلسہ سے بھرپور فائدہ اُٹھانے والے ہوں، اِس کی برکات سے فائدہ اُٹھانے والے ہوں اور جب یہاں سے واپس جائیں تو اپنی جھولیاں بھر کر واپس جائیں، جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے ہوئے آپ لَوٹیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندگی میں آپ پر اور آپ کی نسلوں پر فضل فرماتا رہے، ہمیشہ احمدیت کا ایک کارآمد وجود بن کر دنیا میں آپ زندگی بسر کرنے والے ہوں، آپ کی نسلیں بھی اِس طرح ایک پاک اور کارآمد وجود بن کر دنیا میں زندگی گزارنے والی ہوں اور اللہ کرے کہ تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ گذشتہ سالوں کی طرح اِس سال بھی مختلف شعبوں کی نمائشیں ہیں اور اچھی، معلوماتی اور علم میں اضافہ کا ذریعہ ہیں، دلچسپ ہیں، اِنہیں بھی دیکھنے کی کوشش کریں۔ اِسی طرح بُک سٹال پر نئی کُتب بھی آئی ہوئی ہیں، وہاں بھی ضرور جائیں۔ وقفہ میں صرف بازاروں کی خرید و فروخت نہ کریں بلکہ اِس روحانی مائدہ سے بھی فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔